مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
23 جنوری،2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 3 شَعبان شریف، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ:30، سورۂ ماعُون:1-7)

سُورۂ ماعُون کے 4 مرکزی مضامین

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. سُورۂ ماعُون کا مختصر تعارف — صفحہ: 05
✿.. سُورۂ ماعُون کے 4 مرکزی مضامین — صفحہ: 09
✿.. بے نَمازی کی 3 شامتیں — صفحہ: 16
✿.. ایک گھونٹ پانی پلانے کی فضیلت — صفحہ: 19

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جس شخص نے یہ دُرود شریف پڑھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَة

تو اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو گئی۔ (1)

نظر کا نُور، دلوں کے لئے قَرار دُرود
عقیدتوں کا چمن، رُوح کا نِکھار دُرود

دُرود نغمۂ نعتِ نبی کا زِینہ ہے
سَدا بہار دُعاؤں کا ہے وقار دُرود

گُلاب ذِہن کے پردوں پہ کھِلنے لگتے ہیں
زباں پہ جب بھی مِری آتا ہے مُشکبار دُرود

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۙ﴿۲﴾

وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ؕ﴿۳﴾ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ

1... مسند امام احمد، مسند الشامیین، حدیث رویفع بن ثابت... الخ، جلد:7، صفحہ:88، حدیث:17454۔

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

(پارہ:30، سورۂ ماعُون:1-7)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْم صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے، پھر وہ ایسا ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا تو ان نمازیوں کے لیے خرابی ہے جو اپنی نماز سے غافِل ہیں وہ جو دِکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی مَعْمُولی چیزیں بھی نہیں دیتے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے فَضْل اور اُس کی رَحْمت سے، ماہِ ذیشان، ماہِ مُکَرَّم شَعْبان شریف تشریف لا چکا ہے اور ہم اس کی بابرکت گھڑیوں میں سانس لینے کی سَعادت حاصِل کر رہے ہیں۔ شَعْبان شریف بہت عظمت والا مہینا ہے، اس میں خیر اور بَرَکت کی بَرسَات ہوتی ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَعْبَانُ الْمُطَهِّرُ وَ رَمَضَانُ الْمُكَفِّرُ شَعْبان پاک کرنے والا ہے اور رمضان (گناہوں کا) کَفّارہ ہے۔[1]

شَعْبان کی چند اہم عبادات

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ❁ شَعْبان شریف میں درودِ پاک کی خاص طور پر کثرت کرنی چاہیے۔ اِس کی 2 وُجوہات ہیں؛ (1): ایک تو یہ کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَعْبَانُ شَهْرِيْ وَ رَمَضَانُ شَهْرُ اللّٰهِ یعنی شَعْبان میرا مہینا ہے اور

1 ...جامع صغیر، صفحہ:301، حدیث:4903۔

رمضان اللہ پاک کا مہینا ہے۔[1]

چونکہ شَعْبان بطورِ خاص آقا کا مہینا ہے، لہٰذا اِس مہینے میں درودِ پاک کی کثرت کرنی چاہیے (2): دوسری وجہ یہ ہے کہ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: آیتِ درود شریف جو سُورۂ اَحزاب میں ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پارہ:22، سورۂ احزاب:56)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

ایک قول کے مُطابِق یہ آیتِ کریمہ شَعْبان ہی میں اُتری تھی، لہٰذا شَعْبان میں درودِ پاک کی خُوب کثرت کرنی چاہیے۔[2]

۞ اسی طرح شَعْبان شریف میں تلاوت کی کثرت کرنی چاہیے۔ بَعْض روایات میں شَعْبان شریف کا نام ہی شَهْرُ الْقُرَّاء (یعنی تلاوت کرنے کا مہینا) رکھا گیا ہے، ایک اور رِوَایت میں ہے: شَعْبان شریف نے اللہ پاک کے حُضُور عرض کیا: یا ربّ! تُو نے مجھے 2 عظمت والے مہینوں (رَجَب اور رَمَضان شریف) کے درمیان رکھا ہے، میرے لیے کیا ہے؟ فرمایا: میں نے تجھ میں تلاوتِ قرآن رکھ دی ہے۔[3]

۞ اسی طرح شَعْبان شریف میں نَفْل روزوں کی کثرت کرنی چاہیے۔ ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: رمضان کے بعد کون سے روزے

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:301، حدیث:4903۔
2 ...مواہب لدنیہ، المقصد السابع، الفصل الثانی، جلد:2، صفحہ:506۔
3 ...لطائفِ مَعارِف، صفحہ:186، 187۔

اَفضل ہیں؟ فرمایا: رمضان کریم کی تعظیم کے لیے شَعْبان کے روزے رکھنا۔[1]

✿ یُونہی شَعْبان شریف کی ایک اَہَم عبادت اِسْتِغْفار ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ وہ مہینا ہے جس سے لوگ غافِل ہیں حالانکہ اِس مہینے میں لوگوں کے اَعْمال رَبُّ العالَمِیْن کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں۔[2]

چونکہ یہ اللہ پاک کے حُضُور اعمال پیش ہونے کا مہینا ہے، لہٰذا اِس میں اِسْتِغْفار کی خاص تلقین ہے۔ اللہ پاک ہمیں شَعْبان شریف کا احترام کرنے، یہ مبارک مہینا نیکیوں میں گزارنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے ابتدا میں قرآنِ کریم کی آخری 10 اور مُخْتَصَر سُورتوں میں سے ایک سُورت سُورۂ ماعُون سننے کی سعادت حاصِل کی، آیئے! اِس مبارک سُورت کو سمجھنے اور سبق سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

سُورَۂ ماعُون کا مُخْتَصَر تعارف

اے عاشقانِ رسول! سُورَۂ ماعُون مَکِّیّہ (یعنی ہجرت سے پہلے نازِل ہونے والی سُورتوں میں سے) ہے، اس سُورت میں 1 رکوع اور 7 آیتیں ہیں۔[3] ماعُون کا معنٰی ہے **استعمال کی مَعْمُولی چیز**۔ اِس سُورت کی آخری آیت میں یہ لفظ موجود ہے، اِس مناسبت سے اِسے **سُوْرَۂ مَاعُوْن** کہتے ہیں۔[4] یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سُورت آدھی مکہ میں، مکہ کے غیر

1 ...ترمذی، کتاب الزکوۃ، باب ماجاء فی فضل الصدقہ، صفحہ:189، حدیث:663۔
2 ...مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث اسامہ بن زید، جلد:9، صفحہ:50، حدیث:22380 ملتقطاً۔
3 ...تفسیر قرطبی، پارہ:30، سورۂ ماعون، جلد:10، جز:20، صفحہ:131۔
4 ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ ماعون، جلد:10، صفحہ:834۔

مسلموں مثلاً: اَبُو جہل، عاص بن وائِل وغیرہ کے مُتَعَلِّق نازِل ہوئی جبکہ اِس کا باقی آدھا حِصّہ عبد اللہ بن اَبِی سَلُوْل مُنافِق کے بارے میں مدینۂ مُنَوَّرہ میں نازِل ہوا۔[1]

سُورَۂ مَاعُون کا ایک بنیادی نکتہ

علّامہ بُقاعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سُورۂ ماعُون میں بنیادی طَور پر یہ نکتہ سمجھایا گیا ہے کہ قیامت کے دِن اُٹھنے اور بارگاہِ اِلٰہی میں پیش ہونے کا اِنْکار کرنا **اَبُو الْخَبَائِث** (یعنی بُرائیوں کی جڑ) ہے۔ اس اِنْکار کے سبب اِنسان بُرے اَخلاق اور گھٹیا کردار کا عادِی ہو جاتا ہے۔[2]

❁ قیامت کے دِن کا یہی اِنْکار آدمی کو ظالِم بناتا ہے ❁ جو قیامت کا اِنْکار کرتا ہے، اس کے اندر سے اِنسانیت مِٹ جاتی ہے ❁ وہ اِنسان نما حیوان بن کر یتیموں، مسکینوں اور بے سہاروں پر ظلم ڈھاتا اور انہیں دَھکے دیتا ہے ❁ یہی قیامت کا اِنْکار آدمی کو ریاکار بناتا ہے ❁ یہی قیامت کا اِنْکار بندے کو اپنے رَبِّ کریم کا نافرمان بناتا ہے اور ❁ اسی اِنْکار کے سبب آدمی بخل یعنی کنجوسی اور حِرْص و ہَوَس کی دَلْدَل میں پھنس کر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

سُورۂ ماعُون کا شانِ نزول

روایات میں ہے: مکہ پاک میں ایک یتیم بچہ تھا، اِس اُمّت کے فِرعون یعنی مکہ پاک کے بہت بڑے غیر مسلم ابو جہل نے ایک یتیم کی پرورش کی ذِمَّہ داری اپنے سَر لے لی اور وہ سارا مال جو اُس بچے کو وراثت میں ملا تھا، وہ بھی اپنے قبضے میں کر لیا۔

اب چاہیے تو یہ تھا کہ ابو جہل اُس یتیم بچے کی اچھی طرح سے دیکھ بھال کرتا مگر یہ

1 ... حاشیۃ صاوی علی تفسیر جلالین، پارہ:30، سورۂ ماعون، جلد:3، صفحہ:338۔

2 ... تفسیر نظم الدرر، پارہ:30، سورۂ ماعون، جلد:8، صفحہ:541۔

بد بخت غیر مسلم تھا، اُس کے دِل میں حِرص و ہَوَس بھری ہوئی تھی، اُس نے یتیم کی پرورش کرنے کی بجائے، اُلٹا اُس کے مال پر قبضہ جما لیا۔ ایک دِن وہ یتیم بچہ اُس کے پاس آیا اَور اپنا مال اُس سے مانگا، اِس پر اَبُو جہل بد بخت نے بے چارے یتیم کو دَھکے دے کر نکال دیا۔

اِس پر قریش کے دوسرے سرداروں نے اُس یتیم سے کہا: تم مُحَمَّد (مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے پاس جاؤ! وہ تمہاری مدد کر دیں گے۔ قریش کے سرداروں نے تو یہ بات بطورِ مذاق کہی تھی، اُن کا مقصد تھا کہ یہ یتیم بچہ مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے مدد مانگے گا، وہ اُس کی مدد کر نہیں پائیں گے۔ مگر اُنہیں کیا مَعْلُوم...!! وہ رَبِّ کائنات کے مَحْبُوب ہیں، وہ ایک اَبْرُو کا اِشارہ ہی فرما دیں تو دُنیا اِدھر سے اُدھر ہو سکتی ہے۔

غم و رَنج و اَلَم اور سب بلاؤں کا مَدَاوا ہو | اگر وہ گیسوؤں والا مِرا دِلدار ہو جائے
اِشارہ پائے تو ڈُوبا ہوا سُورج بَرآمد ہو | اُٹھے اُنگلی تو مَہ دَو بلکہ دَو دَو چار ہو جائے[1]

جن کے اِشارے سے ڈوبا سُورج پلٹ آئے، اُنگلی اُٹھائیں تو چاند 2 ٹکڑے ہو جائے، کیا ان کے چاہے سے ایک یتیم بچے کا دُکھ دُور نہیں ہو سکے گا...؟ مگر غیر مسلم کیا جانیں حبیبِ خُدا کا مَقام...!!

خیر! وہ یتیم بچہ دوجہاں کے تاجدار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا اَور اپنی فریاد پیش کی۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس بچے کو ساتھ لیا اور فوراً ابوجہل کے گھر تشریف لے گئے۔ قریش کے سردار تو یہ خیال کر رہے تھے کہ ابوجہل اَکڑ دِکھائے گا، مَعَاذَ اللہ! رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 172-174 ملتقطاً۔

گستاخانہ رَوِیَّہ اِختیار کرے گا مگر یہ کیا...!! ابو جہل نے جیسے سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو ادب سے مرحبا کہہ کر آپ کا اِستقبال کیا اور فوراً ہی یتیم کا مال لا کر اس کے حوالے کر دیا۔

یہ دیکھ کر قریش کے لوگ حیران رہ گئے، جب اُنہوں نے ابو جہل سے ماجرا پُوچھا تو وہ بولا: خُدا کی قسم! میں نے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دائیں اور بائیں ایک نیزہ دیکھا، مجھے یہ ڈر لگا کہ اگر میں نے اِن کی بات نہ مانی تو یہ نیزہ مجھے پھاڑ ڈالے گا۔[1]

مُعطِی مطلب تمہارا ہر اِشارہ ہو گیا
جب اِشارہ ہو گیا، مطلب ہمارا ہو گیا

ڈوبتوں کا یانبی کہتے ہی بیڑا پار تھا
غم کِنارے ہو گئے، پیدا کِنارہ ہو گیا

نام تیرا، ذِکر تیرا، تُو، ترا پیارا خیال
ناتوانوں، بے سہاروں کا سہارا ہو گیا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! تفسیر صراطُ الجنان میں ہے کہ جب ابو جہل اور اس یتیم بچے کا یہ واقعہ ہوا تو پارہ:30، سُوْرَۂ ماعُون کی پہلی چند آیات نازِل ہوئیں،[3] اللہ پاک نے فرمایا:

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ﴿۳﴾ (پارہ:30، سورۂ ماعُون:1-3)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو دِین کو جھٹلاتا ہے پھر وہ ایسا ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔

1 ...اَلسِّیرۃُ الْحَلَبِیَّۃ، باب عرض قریش علیہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ...الخ، جلد:1، صفحہ:445 مفصلاً۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:74 ملتقطاً۔
3 ... تفسیر صراطُ الجنان، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:1، جلد:10، صفحہ:836 ماخوذاً۔

سُورۂ ماعُون کے 4 مرکزی مضامین

پیارے اسلامی بھائیو! سُورۂ ماعُون میں بنیادی طور پر غیر مسلم اور منافقین کے 4 عیبوں کا ذِکر ہے:(1): بخل یعنی کنجوسی (2): نمازوں میں سُستی و لاپرواہی (3): ریاکاری اور(4): دوسروں کی خیر خواہی نہ کرنا۔

(1): بخل یعنی کنجوسی

غیر مسلم جو دِین کا، مَرنے کے بعد اُٹھنے اور قِیامت قائِم ہونے کا اِنْکار کرتے ہیں، اِن کا پہلا عیب ہے: **بخل یعنی کنجوسی**۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ؕ﴿۳﴾ (پارہ:30، سورۂ ماعُون:2-3)

ترجمۂ کنزُالعِرفان : یتیم کو دَھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔

یعنی دِین کو جُھٹلانے والے شخص کا اَخلاقی حال یہ ہے کہ وہ یتیم کو دَھکے دیتا ہے اور وہ اپنے گھر والوں اور دیگر مالداروں کو اِس بات کی ترغیب نہیں دیتا کہ وہ مسکین کو کھانا دیں۔[1]

اَللہُ اکبر! یہ کنجوسی کا کتنا گھٹیا درجہ ہے...!! کوئی کتنا ہی کنجوس کیوں نہ ہو، روتے بلکتے، یتیم و بے سہارا کو دیکھ کر تو آدمی کو تَرس آہی جاتا ہے، زیادہ نہیں تو ایک آدھ وقت کا کھانا تو اُسے کِھلا ہی دیتا ہے لیکن یہ قیامت کا اِنْکار کرنے والا کس حد تک گھٹیا ہے کہ یہ یتیموں، بے سہاروں کو دَھکے دیتا ہے، جیسے ہم نے ابوجہل کا واقعہ سُنا، اُس نے ایک یتیم کی پرورش کی ذِمّہ داری لی، پھر بجائے اِس کے کہ اُس کی کفالت کرتا، اُس کی اچھی دیکھ بھال کرتا، اُس بدبخت نے اُلٹا اُس یتیم ہی کے مال پر قبضہ جمالیا اور اُسے دَھکے دے کر گھر سے نِکال دیا۔

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:3، جلد:10، صفحہ:536 ماخوذاً۔

اللہ پاک کی پناہ...!! اللہ پاک ہمیں یتیموں، بے سہاروں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

یتیموں کا حق مت کھائیے!

بہت افسوس کی بات ہے کہ آج کل ہمارے معاشرے میں بھی یتیموں کو زیادہ قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا ❁ یتیم بچے کو اُس کی یتیمی کا احساس دِلانا ❁ اس کے ساتھ بُرا سلوک کرنا ❁ اپنی اَولاد اور یتیم بچے کے درمیان فرق کرکے، اُس کا دِل دُکھانا تو مَعْمُول کی باتیں ہیں، ایسے بھی نادان ہمارے معاشرے میں پائے جاتے ہیں جو جان بوجھ کر یا اَنجانے میں یتیموں کا مال ہڑپ کر جاتے ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا محمد اِلیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: عِلْمِ دین سے دُوری اور جہالت کے سبب عموماً خاندانوں میں ترکہ تقسیم نہیں کیا جاتا اکثر وُرَثاء میں یتیم بچے بچیاں بھی شامِل ہوتے ہیں اور لوگ بِلا جھجک ان یتیموں کا مال کھاتے پیتے اور ہر طرح سے اِستِعمال کرتے ہیں حالانکہ یہ سب ناجائز ہے اور اِس طرف کسی کی توجُّہ ہی نہیں ہوتی۔ یاد رکھیے! مَیِّت کے وُرَثاء میں سے اگر کوئی یتیم ہو تو جب تک ترکہ تقسیم کرکے یتیم کا حِصّہ الگ نہ کیا جائے تب تک اس میں سے میت کے ایصالِ ثواب کے لیے صدقہ و خیرات وغیرہ بھی نہیں کرسکتے۔ پارہ 4: سُورَۂ نِسآء کی آیت نمبر 10 میں خُدائے رحمٰن کا فرمانِ عالی شان ہے:[1]

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا | ترجمۂ کنزُالعرفان: بیشک وہ لوگ جو ظلم کرتے

[1] ... یتیم کسے کہتے ہیں؟، صفحہ: 7۔

اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا۠ ﴿۱۰﴾ (پارہ:4، سورۂ نساء:10)	ہوئے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں بالکل آگ بھرتے ہیں اور عنقریب یہ لوگ بھڑکتی ہوئی آگ میں جائیں گے۔

اِس آیتِ مُبارکہ کے تحت مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب یتیم کا مال اپنے مال سے مِلا کر کھانا (کئی صورتوں میں) حرام ہوا تو علیحدہ طور پر کھانا بھی ضَرور حرام ہے ❁ اِس سے مَعْلُوم ہوا کہ یتیم کو تحفہ دے سکتے ہیں مگر اُس کا دیا ہوا تحفہ لے نہیں سکتے ❁ یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ وارثوں میں جس کے یتیم بھی ہوں اس کے ترکہ سے نیاز، فاتحہ اور خیرات کرنا حرام ہے اور اس کھانے کا استعمال حرام۔ اوّلاً مال تقسیم کرو پھر بالغ وارث اپنے مال سے خیرات کرے۔

مفتی صاحب مزید فرماتے ہیں: جب میت کے یتیم یا غائب وارث ہوں تو مالِ مُشْتَرَک میں سے اُس کی فاتحہ تیجہ وغیرہ حرام ہے کہ اِس میں یتیم کا حق شامِل ہے بلکہ پہلے تقسیم کرو پھر کوئی بالغ وارث اپنے حصّہ سے یہ سارے کام کرے ورنہ جو بھی (جانتے بوجھتے) وہ کھائے گا دوزخ کی آگ کھائے گا۔ قیامت میں اس کے مُنہ سے دُھواں نکلے گا۔[1] **روایت ہے** کہ یتیم کا مال ظلماً کھانے والے قیامت میں اس طرح اُٹھیں گے کہ اُن کے مُنہ، کان اور ناک سے دُھواں اُٹھتا ہو گا، جس سے وہ پہچانے جائیں گے کہ یہ یتیموں کا مال ناحق کھانے والے ہیں۔[2]

اللہ پاک ہمیں یتیموں بلکہ تمام مسلمانوں کے حقوق پُورے کرنے کی توفیق عطا

---

1 ... تفسیر نورُ العرفان، پارہ:4، سورۂ نساء، زیرِ آیت:10، صفحہ:124۔

2 ... تفسیر طبری، پارہ:4، سورۂ نساء، زیرِ آیت:10، جلد:3، صفحہ:615، رقم:8725۔

فرمائے۔ آیئے! یتیم بچوں کے ساتھ بھلائی کرنے کے فضائل پر 3 احادیث سنیئے:

یتیم اور مسکین کی کفالت کے فضائل

(1): اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسلمانوں میں بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اُس کے ساتھ اچھا سُلُوک کیا جاتا ہو اور مسلمانوں میں بد ترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ بُرا سُلُوک کیا جاتا ہو۔[1] (2): حضورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسکین لوگ جنّت میں مالداروں سے 40 برس پہلے جائیں گے، اے عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا! مسکین کو خالی نہ پھیرو اگرچہ کھجور کی قاش (یعنی ٹکڑا) ہی ہو اسے دے دو۔ اے عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا! مسکینوں سے محبّت کرو، انہیں قریب رکھو تاکہ اللہ پاک قیامت میں تمہیں قریب کر دے۔[2]

(3): اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یتیم کے سر پر محض اللہ پاک کی رِضا کے لیے ہاتھ پھیرے تو جتنے بالوں پر اُس کا ہاتھ گزرا ہر بال کے بدلے میں اُس کے لیے نیکیاں ہیں اور جو شخص یتیم لڑکی یا یتیم لڑکے پر اِحسان کرے میں اور وہ جنّت میں (2 اُنگلیوں کو مِلا کر فرمایا کہ) اِس طرح ہوں گے۔[3]

اِس حدیثِ پاک کے تحت مشہور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص اپنے عزیز یا اَجنبی یتیم کے سر پر محبّت و شفقت کا ہاتھ پھیرے اور یہ محبّت صرف اللہ و رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) کی رضا کے لیے ہو تو ہر بال کے بدلے اسے

---

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب الادب، باب حق الیتیم، صفحہ: 593، حدیث: 3679۔

2 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء ان فقراء المہاجرین... الخ، صفحہ: 562، حدیث: 2352۔

3 ...مسندِ امام احمد، مسند الانصار، جلد: 9، صفحہ: 204، حدیث: 22922۔

نیکی ملے گی۔ یہ ثواب تو خالی ہاتھ پھیرنے کا ہے جو اس پر مال خرچ کرے، اُس کی خدمت کرے، اُسے تعلیم وتربیت دے سوچ لو کہ اُس کا ثواب کتنا ہو گا۔[1]

دِل کی نرمی کا ایک نسخہ

پیارے اسلامی بھائیو! یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے سے نیکیوں کے حصول کے ساتھ ساتھ دِل کی سختی دُور ہوتی اور حاجتیں بھی پوری ہوتی ہیں جیسا کہ **حضرت ابو دَرداء رَضِیَ اللہ عنہ سے روایت ہے** کہ ایک شخص نے دو عالَم کے مالک و مختار، مکی مَدَنی سردار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عظیم میں حاضِر ہو کر اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تُو چاہتا ہے کہ تیرا دِل نرم ہو جائے اور تیری حاجتیں پُوری ہوں؟ ❁ تو یتیم پر رحم کیا کر ❁ اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا کر اور ❁ اپنے کھانے میں سے اُس کو کِھلایا کر ایسا کرنے سے تیرا دل نرم ہو گا اور حاجتیں پوری ہوں گی۔[2]

جب بھی کسی یتیم بچے کے سر پر ہاتھ پھیرنا ہو تو سر کے پیچھے سے ہاتھ پھیرتے ہوئے آگے کی طرف لے آیئے جیسا کہ **حدیثِ پاک میں ہے:** لڑکا یتیم ہو تو اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے میں آگے کو لائے اور جب اس کا باپ ہو (یعنی بچہ یتیم نہ ہو) تو ہاتھ پھیرنے میں گردن کی طرف لے جائے۔[3]

(2): نَماز کو اہمیت نہ دینا

پیارے اسلامی بھائیو! سُورَۂ ماعُون میں قیامت کا اِنکار کرنے والوں کا دوسرا عیب بیان

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:562۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الایتام...الخ، جلد:8، صفحہ:206، حدیث:13509۔
3 ...معجمِ اَوْسَط، من اسمہ احمد، جلد:1، صفحہ:351، حدیث:1279۔

ہوا کہ وہ نماز کو اہمیت نہیں دیتے، نمازوں میں سُستی ولا پرواہی کرتے ہیں، اِرشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ (پارہ:30، سورۂ ماعُون:5)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: جو اپنی نماز سے غافِل ہیں۔

تفسیر نسفی میں ہے: اِس سے مراد منافقین ہیں کہ جب وہ لوگ تنہا ہوتے ہیں تو نماز نہیں پڑھتے کیونکہ وہ اس کے فرض ہونے کا اعتقاد نہیں رکھتے اور جب وہ لوگوں کے سامنے ہوتے ہیں تو نَمازی بنتے، اپنے آپ کو نَمازی ظاہر کرتے اور انہیں دِکھانے کے لیے اُٹھ بیٹھ لیتے ہیں اور حقیقت میں یہ لوگ نَماز سے غافِل ہیں۔[1]

نَماز سے غفلت کی چند صُورتیں

نَماز سے غفلت کی چند صورتیں یہ ہیں، مثلاً: ❁ نَماز پابندی سے نہ پڑھنا ❁ صحیح وقت پر نہ پڑھنا ❁ فرائض وواجبات کو صحیح طریقے سے ادا نہ کرنا ❁ شرعی عذر کے بغیر باجماعت نہ پڑھنا ❁ نَماز کی پرواہ نہ کرنا ❁ تنہائی میں قضا کر دینا اور لوگوں کے سامنے پڑھ لینا وغیرہ۔

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم غور کریں تو یہ صُورتیں بھی اب ہمارے معاشرے میں بہت پائی جارہی ہیں ❁ کتنے ایسے ہیں جو نَمازوں کی پابندی نہیں کرتے ❁ نَمازیں قضا کرتے ہیں ❁ نَماز کے فرائض وواجبات کی درست ادائیگی تو دُور کی بات، مسلمانوں کی ایک تعداد ایسی ہے جنہیں نَماز کے فرائض اور واجبات کی پُوری معلومات بھی نہیں ہوتی ❁ کتنے ایسے ہیں جو نَماز کی بالکل پرواہ ہی نہیں کرتے ❁ کبھی دِل کیا تو پڑھ لی، کبھی نہ پڑھی ❁ کوئی 2 پڑھتا ہے ❁ کوئی 4 پڑھ کر دِل کو منا لیتا ہے ❁ کوئی بِلا عذر جماعت چھوڑتا ہے ❁ اور

1 ... تفسیر نسفی، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:4-6، جلد:3، صفحہ:684۔

ایسوں کی بھی ایک تعداد ہے جو جمعہ یا صِرف عید کے دِن ہی مسجد کا رُخ کرتے ہیں۔

نَماز سے غفلت کا وبال

یاد رکھیے! نماز دِین کا اَہم ترین رُکن ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾

(پارہ:16، سورۂ مریم:59)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنّم کی خوفناک وادی غیّ سے جا ملیں گے۔

اس آیتِ مقدسہ میں غَیّ کا تذکرہ ہے، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اَمجد علی اَعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: غَیّ جہنّم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے، اِس میں ایک کنواں ہے جس کا نام ہَب ہَب ہے، جب جہنّم کی آگ بجھنے پر آتی ہے اللہ پاک اِس کنوئیں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ بدستور (یعنی پہلے کی طرح) بھڑکنے لگتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! خوفِ خداوندی سے لرز اُٹھیے! اور گھبرا کر جلد اپنے گناہوں سے تَوبَہ کر لیجیے! قرآنِ کریم میں بتایا گیا کہ جو نَمازوں کو ضائع کرتے ہیں وہ غَیّ نامی جہنّم کے ہولناک کنویں کے حق دار ہیں۔ اس خوفناک کنویں کو سمجھنے کے لیے کبھی کسی دُنیوی گہرے کنویں کے کنارے کھڑے ہو کر اُس کی گہرائی میں ذرا نظر ڈالیے اور سوچئے کہ اگر دُنیا کے اِس کنویں ہی میں قید کر دیا جائے تو کیا ہم اِس سزا کو بَرداشت کر سکیں گے؟ اگر

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:434، حصہ:3۔

نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر جہنّم کے خوفناک کنویں کا عذاب کیونکر برداشت ہو سکے گا!

بے نمازی کی نحوست ہے بڑی | مَر کے پائے گا سزا بے حد کڑی

بے نَمازی کی 3 شامتیں

منقول ہے: بروزِ قیامت نَمازوں میں سُستی کرنے والا اِس حال میں آئے گا کہ اُس کے چہرے پر 3 سطریں لکھی ہوں گی: (1): اے اللہ کا حق برباد کرنے والے! (2): اے اللہ کے غضب کے ساتھ مَخْصُوص! (3): جس طرح دُنیا میں تُو نے اللہ پاک کا حق ضائع کیا اِسی طرح آج تُو بھی اللہ پاک کی رَحمت سے مایوس ہو جا۔[1]

پڑھتے رہو نَماز تو جنّت کو پاؤ گے | چھوڑو گے گر نَماز جہنّم میں جاؤ گے

اللہ پاک ہمیں سچّا، پکّا نَمازی بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): رِیاکاری

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کا اِنْکار کرنے والوں کا تیسرا وَصْف یہ بیان ہوا کہ وہ رِیاکاری کرتے ہیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَۙ(۶)

(پارہ:30، سورۂ ماعُون:6)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ جو دِکھاوا کرتے ہیں۔

یعنی منافقین فرائض کی ادائیگی اللہ پاک کی رضا حاصِل کرنے کے لیے نہیں بلکہ

---

1 ...الکبائر لذھبی، الکبیرۃ الرابعۃ فی ترک الصلاۃ، صفحہ:17۔

لوگوں کو دکھانے کے لیے کرتے ہیں۔[1]

ریاکاری کسے کہتے ہیں؟

اللہ پاک کی رِضا کے علاوہ کسی اور اِرادے سے عبادت کرنا ریاکاری ہے۔ گویا عبادت سے یہ غَرَض ہو کہ لوگ اس کی عبادت پر آگاہ ہوں تاکہ وہ ان لوگوں سے مال بٹورے یا لوگ اس کی تعریف کریں یا اسے نیک آدمی سمجھیں یا اسے عزّت وغیرہ دیں ایسا شخص ریاکار کہلاتا ہے۔[2]

ریاکاری کی تباہ کاریاں

پیارے اسلامی بھائیو! ریاکاری بہت ہی بُری بیماری ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ (پارہ:12، سورۂ ہود:15)	ترجمۂ کنزُالعرفان: جو دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہو تو ہم دنیا میں انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیں گے اور انہیں دنیا میں کچھ کم نہ دیا جائے گا۔

حضرت ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما اِس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ رِیاکاروں کو دُنیا میں ہی اُن کی نیکیوں کا بدلہ دے دیا جاتا ہے اور ان پر ذرَّہ بھر ظلم نہیں کیا جاتا۔[3]

1 ... تفسیر نسفی، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:4-6، جلد:3، صفحہ:684۔
2 ... الزواجر، الکبیرۃ الثانیۃ، جلد:1، صفحہ:76۔
3 ... تفسیرِ طبری، پارہ:12، سورۂ ہود، زیرِ آیت:15، جلد:7، صفحہ:13، رقم:18026۔

رِیاکاریوں سے بچا یاالٰہی! | بنا مجھ کو مخلِص بنا یاالٰہی!

--*-*

مِرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو | کر اِخلاص ایسا عطا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مِری زندگانی | کرم ہو کرم یاخُدا! یاالٰہی![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ریاکاری کا دردناک عذاب

حدیثِ پاک میں ہے: بے شک جہنّم میں ایک وادی ہے جس سے جہنّم روزانہ 4 سو مرتبہ پناہ مانگتا ہے، اللہ پاک نے یہ وادی اُمّتِ محمدیہ کے اُن رِیاکاروں کے لیے تیّار کی ہے ❁ جو قرآنِ کریم کے حافِظ ❁ غیرُ اللہ (مثلاً: دِکھلاوے اور اپنی واہ واہ) کے لیے صَدَقہ کرنے والے ❁ اللہ پاک کے گھر کے حاجی اور ❁ راہِ خدا میں نکلنے والے ہوں گے۔[2]

بچالے رِیا سے بچا یاالٰہی! | تُو اِخلاص کر دے عطا یاالٰہی!

ریاکاری کی تباہ کاریوں سے مُتَعَلِّق تفصیلی مَعلُومات اور اُس کے عِلاج جاننے کے لیے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **نیکی کی دعوت** صفحہ:63 تا 106 پڑھ لیجیے! اللہ پاک ہمیں ریاکاری کی آفت سے بچنے، ہر نیک کام صِرف و صِرف اللہ پاک کی رضا کے لیے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔
2 ... معجمِ کبیر، عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما، جلد:6، صفحہ:111، حدیث:12632۔

(4): خیر خواہی نہ کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کو جھٹلانے والوں کا چوتھا اور آخری وصف جو سُورۂ ماعُون میں بیان ہوا، وہ یہ کہ

وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ (پارہ:30، سورۂ ماعُون:7)	**ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور برتنے کی مَعْمُولی چیزیں بھی نہیں دیتے۔

ماعُون کا معنٰی ہے: **عام استعمال کی مَعْمُولی چیز۔** مطلب یہ ہے کہ منافقین اتنے کنجوس، بے حِس اور بے پرواہ ہیں کہ اگر کوئی اِن سے عام استعمال کی مَعْمُولی سی چیز بھی مانگ لے تو یہ دینے سے اِنْکار کر دیتے ہیں۔[1]

ایک مُسْتَحَب عَمَل

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ ہم منافقوں والے اس عمل سے بچنے کی بھی پوری کوشش کریں، اپنے اندر سے بخل اور کنجوسی نکالیں، دِل کے سخی بنیں اور دوسروں کی خیر خواہی کی سعادت پایا کریں۔ **علمائے کرام فرماتے ہیں:** مُسْتَحَب ہے کہ آدمی اپنے گھر میں ایسی چیز اپنی حاجت سے زیادہ رکھے، جن کی ہمسایوں کو ضَرورت ہوتی ہے اور اُنہیں اُدھار دیا کرے۔[2]

ایک گھونٹ پانی پلانے کی فضیلت

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:7، جلد:10، صفحہ:843 خلاصۃً۔

2 ... تفسیرِ خازن، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:7، جلد:4، صفحہ:479۔

عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ! کون سی چیز ہے جس کا منع کرنا حلال نہیں؟ (یعنی بُرا ہے؟) فرمایا: پانی، نمک اور آگ۔ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! پانی کو تو ہم سمجھ گئے، مگر نمک اور آگ کا یہ حکم کیوں ہے؟ فرمایا: اے حُمَیْرَاء رَضِیَ اللہُ عنہا! جس نے کسی کو آگ دی اس نے گویا اس آگ سے پکا ہوا سارا کھانا خیرات کیا اور جس نے کسی کو نمک دیا اس نے گویا سارا وہ کھانا خیرات کیا جسے اس نمک نے لذیذ بنایا اور جس نے کسی مسلمان کو ایک گھونٹ پانی وہاں پلایا جہاں پانی عام ملتا ہو اس نے گویا غلام آزاد کیا اور جس نے مسلمان کو وہاں ایک گھونٹ پانی پلایا جہاں پانی نہ ملتا ہو اس نے گویا اسے زندگی بخشی۔[1]

صدقہ کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! صدقہ دینے کے بڑے ہی فضائل ہیں۔ احادیثِ کریمہ کے مطابق: ❁ صَدَقَہ جہنّم کی آگ سے بچاتا ہے ❁ صدقہ آگ کے درمیان پردہ بن جاتا ہے۔[2] ❁ صَدَقَہ اللہ پاک کے غَضَب کو بجھاتا اور بُری موت کو دُور کرتا ہے۔[3] ❁ صَدَقَہ کرنے والا قِیامَت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا۔[4] ❁ صَدَقَہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے۔[5] ❁ صَدَقَہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے۔[6] ❁ مسلمان کا صَدَقَہ اس کی عمر کو

---

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب الرہون، باب المسلمون شرکاء فی ثلاث، صفحہ:396، حدیث:2474۔
2 ... معجم کبیر، جلد:10، صفحہ:409، حدیث:20584۔
3 ...ترمذی، کتاب الزکاۃ، صفحہ:189، حدیث:664۔
4 ...سُنَن کُبریٰ لِلْبَیْہَقِی، کتاب الزکاۃ، باب تحریض علی...الخ، جلد:4، صفحہ:479، حدیث:7751۔
5 ... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:148، حدیث:4276۔
6 ...شعب الایمان، باب الزکاۃ، جلد:3، صفحہ:212، حدیث:3347 خلاصۃً۔

بڑھاتا ہے۔[1] ❁ صَدَقہ 70 قسم کی بلاؤں کو روکتا ہے۔[2] ❁ فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے: صَدَقَہ دینے میں جلدی کرو کہ بَلا صَدَقَہ کو نہیں پھلانگتی۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی اِس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ ہزاروں مدارس و جامعات قائم ہو چکے ہیں جن میں لاکھوں طلبا و طالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ❁ المدینۃُ العلمیہ (*Islamic Reserch Center*) کے ذریعے امّت کو اسلامک لٹریچر فراہم کیا جا رہا ہے ❁ شرعی راہ نمائی کے لیے دار الافتاء اہلسنت قائم ہیں ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے کروڑوں لوگوں کو اسلامی معلومات فراہم کی جا رہی ہیں ❁ مَدَنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی تعلیمات کو عام کیا جا رہا ہے ❁ اور دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے لیے قائم شعبے ایف جی آر ایف *FGRF* کے ذریعے دُکھی مسلمانوں کی خدمت کی جا رہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... معجم کبیر، جلد:6، صفحہ:440، حدیث:13508۔

2 ... تاریخِ بغداد، رقم:4326، حارث بن النعمان...الخ، جلد:8، صفحہ:204۔

3 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الزکاۃ، باب انفاق...الخ، جزء:1، جلد:1، صفحہ:359، حدیث:1887۔

تفسیر صراط الجنان موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ لِلّٰہ! دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن لانچ کی ہے، جس کا نام ہے: **Sirat ul Jinan Al-Quran with Tafseer** (صراط الجنان القرآن الکریم مع تفسیر)۔ اس ایپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآن کریم ❁ اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان اور آسان ترجمۂ قرآن، کنز العرفان پڑھ سکتے ہیں ❁ آسان اور جدید انداز میں لکھی گئی، **تفسیر صراط الجنان** شامل ہے۔ آپ قرآنِ کریم ترجمہ و تفسیر کے ساتھ آسانی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں اور ❁ ساتھ ہی ساتھ قرآنی آیات، ترجمہ اور تفسیر کو اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: گیم ہارنے والے کا جیتنے والے کو کچھ کھلانا یا رقم دینا **جُوَا** ہے۔

وضاحت: گیم کھیلتے وقت پہلے یہ طے کرنا کہ ہارنے والا، جیتنے والے کو کوئی چیز کھلائے گا، یہ جُوَا ہے اور جُوَا ناجائز و حرام ہے۔ مثلاً: کھیل میں 2 طرفہ شرط لگائی گئی کہ دونوں میں سے جو بھی ہارا، وہ جیتنے والے کو کوئی رقم دے گا یا پھر کوئی چیز کھلائے گا یہ جوئے کی

صُورت ہے اور جُوَا ناجائز و حرام ہے۔[1] اللہ پاک نے قرآن کریم میں جُوَا کو ناپاک اور شیطانی کام فرمایا ہے۔ اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

روحانی علاج (وظیفہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جو کوئی صُبح طلوعِ آفتاب کے وقت سورج کی طرف منہ کرکے 3 سو بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا، جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہو گا۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...دارالافتاء اہلسنت، فتوٰی نمبر: WAT-1702۔

2 ...مدنی پنج سورہ، فیضان بسم اللہ، صفحہ: 4۔